ANNEXURE VII

BRIDGE MONTH PROGRAMME

Grade 6

اردو

Urdu

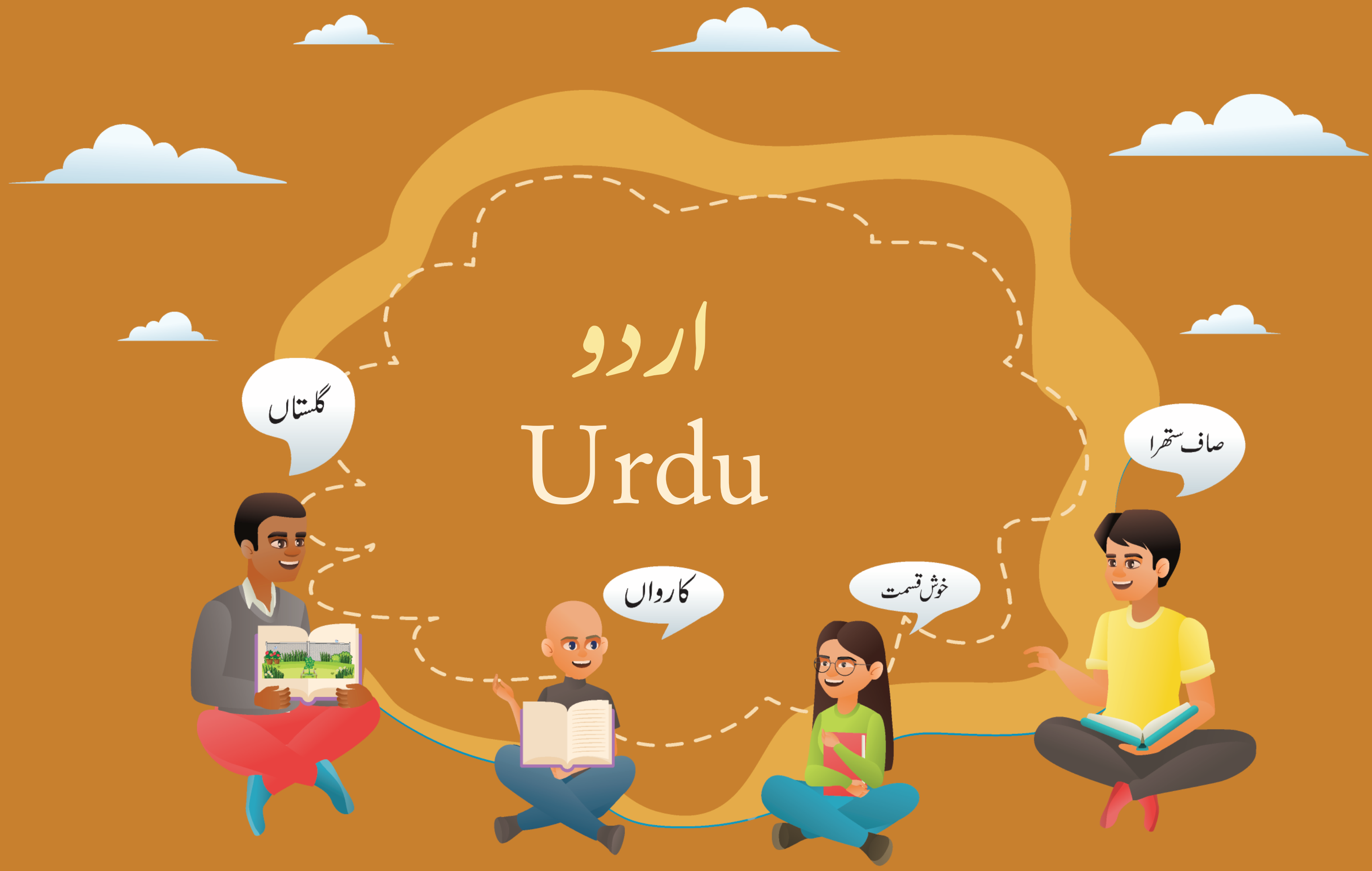

BRIDGE MONTH PROGRAMME
Urdu - Grade 6

پبلی ڈویژن

اپریل 2024 چیتر 1446

PD 00

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2024

₹ 00.00

جملہ محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی۔ 110016 فون: 011-26562708

100فٹ روڈ 108 ہیلی
ایکسٹینشن ہوسڈے کیرے
بنا شنکری III اسٹیج
بینگلورو۔ 560085 فون: 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد۔ 380014 فون: 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا۔ 700 114 فون: 033-25530454

سی ڈبلیو سی کیمپس
مالی گاؤں
گواہاٹی۔ 021 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس مینجر	:	امیتابھ کمار
پروڈکشن افیسر	:	

سرورق اور لے اوٹ

این سی ای آر ٹی واٹرمارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے ------------
----
------------------- میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

کمیٹی برائے برج پروگرام کی تیاری

اراکین

چمن آراخاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگو ئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سلمان فیصل، ٹی جی ٹی (اردو)، سرووديہ بال ودیالیہ، جھیل کھرنجہ، گاندھی نگر، دہلی

خصوصی تعاون

راجیش کمار مشرا، پروفیسر، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، اجمیر

نغمہ پروین، لیکچرر، ڈی آئی ای ٹی، سارناتھ، وارانسی

ممبر کوارڈی نیٹر

محمد فاروق انصاری، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگو ئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

درسیات کا اطلاق۔

قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم-2023

برج ماہ پروگرام گریڈ6

اردو

تعارف(Introduction)

زبان اظہار اور ترسیل کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔ پوری تعلیم اور درس و تدریس کا انحصار زبان ہی پر ہے۔ اب تک جتنی بھی تعلیمی پالیسیاں اور تعلیم سے متعلق دستاویزات مرتب کیے گئے ہیں ان میں زبان کو سب سے زیادہ اہمیت اور مرکزیت حاصل ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ زبان سے بے اعتنائی برتی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم اپنے مقاصد کو مکمل طور پر حاصل نہیں کر سکے۔ اگرچہ پچھلی تعلیمی پالیسی میں بھی کثیر لسانیت پر بہت زور دیا گیا تھا لیکن قومی تعلیمی پالیسی-2020(NEP-2020) میں تعلیم کی ابتدا یعنی بنیادی سطح سے ہی نہ صرف مادری زبان کو ذریعۂ تعلیم بنایا گیا بلکہ کثیر لسانیت کو بھی فروغ دینے کی کوششیں شروع کی گئی ہیں۔ پالیسی میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ تمام زبانوں میں باہمی طور پر زیادہ سے زیادہ گفتگو کی جائے اور مواصلاتی حکمت عملی اختیار کی جائے جس میں دیگر استعداد کے ساتھ ساتھ پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینے پر زور دیا جائے۔

زبان کی آموزش قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم-2023(NCFSE-2023) ایک اہم پہلو ہے اور واضح طور پر یہ کہا گیا ہے:

> ”زبان انسان کی ادراکی، سماجی اور ثقافتی تجربات میں مرکزی اہمیت کی حامل ہے۔ زبانوں میں افراد کی مہارت اور افہام و تفہیم اور تجزیے کی صلاحیت اپنے اپنے علاقے، قوم اور دنیا سے رابطہ استوار کرنے میں معاون ہے۔ زبان کی آموزش طلبا کو یہ صلاحیت بخشتی ہے کہ وہ معاشرے میں تحریری شکل میں موجود علم اور مہارت کی تفہیم حاصل کر سکیں۔ یہ طلبا کی صلاحیتوں کو اس طرح پروان چڑھاتی ہے کہ وہ اپنے خیالات و محسوسات کا اظہار کر سکیں، تخلیق کر سکیں۔ عقلی طور پر سوچ سکیں اور سوچ سمجھ کر انتخاب کر سکیں اور پھر اس پر عمل پیرا ہو سکیں۔ زبان کی آموزش کا وِژن علم، مناسب صلاحیتوں اور مطلوبہ اخلاقی اور جمہوری اقدار کو فروغ دینا ہے۔“ (قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم-2023، صفحہ 251)

برج پروگرام کے مقاصد

اس برج ماہ پروگرام کا بنیادی مقصد پانچویں جماعت کے نصاب اور چھٹی جماعت کے لیے مرتب کیے گئے نئے نصاب کے درمیان ربط قائم کرنا ہے۔ طلبا پانچویں جماعت کی درسی کتب پڑھ چکے ہیں جو قومی درسیات کا خاکہ-2005 کی روشنی میں تیار کی گئی تھیں۔ موجودہ چھٹی جماعت میں وہ نئی درسی کتابیں پڑھیں گے جنھیں قومی تعلیمی پالیسی-2020 اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم-2023 کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ پچھلے سیشن اور موجودہ سیشن کے درسی مواد کے درمیان ہم آہنگی قائم کی جائے۔ مجوزہ برج پروگرام میں درسی مواد کو آسان، دلچسپ اور پرکشش انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ اسے ہفتہ وار سرگرمیوں کی شکل میں ترتیب دیا گیا ہے تاکہ طلبا کی لسانی صلاحیتوں کو فروغ دیا جاسکے۔

’قومی تعلیمی پالیسی-2020‘ اور ’قومی درسیات کا خاکہ‘ میں تدریسی رویے پر خاص زور دیا گیا ہے۔ تدریس و آموزش سے طلبا کے رویے میں تبدیلی مقصود و مطلوب ہے۔ رویے میں تبدیلی کے لیے کثرت سے سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں تاکہ وہ سرگرمیوں میں شریک ہو کر اپنے رویے میں تبدیلی کو محسوس کریں۔ ’قومی تعلیمی پالیسی‘ اور ’قومی درسیات کا خاکہ‘ کے مطابق تدریس و آموزش میں ہندوستانی مزاج پر بھی خاص توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ بطور خاص ہندوستانی تاریخ اور تہذیب کو اجاگر کرنے کی بات کی گئی ہے۔ درسیات میں ہندوستانیت پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے اسباق کی ترتیب اس طرح کی گئی ہے کہ اس میں ہندوستانیت صاف صاف نظر آتی ہے۔ ہندوستانی تہذیب، تہوار اور متعدد تاریخی واقعات کو شامل نصاب کیا گیا ہے۔

نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری میں ہندوستان کی علمی و تدریسی نظام کو از سر نو درسیات میں شامل کیا گیا ہے۔ ’پنچ کوش‘ کو بھی بطور خاص ذہن میں رکھتے ہوئے اسباق ترتیب دیے گئے ہیں۔ درسی کتابوں میں مشقیں اس طرح تیار کی گئی ہیں کہ اس میں سرگرمیاں، پروجیکٹ اور عملی کام وغیرہ خاص طور پر شامل ہوں۔ ایسی بھی سرگرمیاں تجویز کی گئی ہیں جو پروجیکٹ کی شکل میں ہیں تاکہ طلبا ایک ساتھ مل جل کر کام کرنا سیکھیں اور ان کے رویے میں کارآمد تبدیلی آئے۔ ان کے علاوہ عملی کام بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ طلبا یہ عملی کام انفرادی طور پر کر سکیں گے۔ اس طرح آموزش زیادہ بہتر انداز میں ہوگی۔

زبان کی آموزش کے نئے تناظر

درسیاتی اہداف، استعداد اور آموزشی ماحصل: طلبا میں آموزشی تجربات کی نشوونما میں درسیاتی اہداف، استعداد اور آموزشی ماحصل متن کی مقدار اور اقدار کے تعین میں واضح رہنمائی کرتے ہیں۔ درسیاتی اہداف ایسی دستاویز ہیں جو نصاب کے فروغ اور نفاذ کے لیے رہنمائی کرتی ہیں اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023- کا تصور زبان کی تعلیم کے لیے استعداد پر مبنی نصاب کو

ترتیب دینا ہے۔ قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم-2023 فلوڈاؤن (FlowDown) کی اہمیت پر زور دیتا ہے جس کا باہمی طور پر مربوط ہونا لازمی ہے۔

پڑھنا اور آموزش دلچسپ ہونا چاہیے۔ پڑھنے کے اوقات نہ صرف پُر لطف ہوں بلکہ بہ یک وقت حوصلہ افزا بھی ہوں۔ مختلف دل چسپ عناصر اور کھیلوں کو مربوط کر کے پڑھنے کے اوقات میں ایسی سرگرمی انجام دی جاسکتی ہے جس سے طلبا اردو زبان کی جماعت میں اپنی دل چسپی اور توجہ کو برقرار رکھ سکیں۔ بچے تبھی سیکھتے ہیں جب وہ کسی کام سے محظوظ ہوتے ہیں۔ جب طلبا انفرادی طور پر سیکھتے ہیں تو اس سے بہتر کچھ اور نہیں ہو سکتا۔ انفرادی طور پر آموزش کا عمل ہمیشہ بہتر ہوتا ہے۔

ہر بچے کی آموزشی صلاحیت اور ضرورت ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ بچے کی آموزشی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے تاکہ مؤثر آموزش کے لیے مختلف سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کی جاسکے۔ گریڈ 6 کے بچوں کی مہارتوں کی نشوونما کے لیے ان کی تفہیمی اور لسانی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف سرگرمیاں کرائی جاسکتی ہیں۔ چند مجوزہ سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

- کہانیاں اور قصّے سنانا
- نظمیں پڑھنا
- اطلاعاتی–پوسٹر میں دی گئی معلومات کی ترجمانی کرنا
- تراشوں کا مرقع تیار کرنا
- لسانی کھیل، پہیلیاں، معمے اور لطیفے استعمال کرنا
- تصویروں، خاکوں اور کارڈوں کی ترجمانی کرنا
- بحث ومباحثہ میں حصہ لینا
- تبادلۂ خیالات اور باہمی گفتگو
- جوڑوں اور گروپوں میں کام کرنا
- ڈرامائی پیش کش اور اداکاری

طریقۂ تدریس

زبان میں پیش کش کی مہارت: طلبا کو آزادانہ طور پر اپنے خیالات کے اظہار اور دوسروں کے تجربات سننے کے مواقع دیے جانے چاہئیں۔ طلبا کو مکالمے اور گفتگو کی تعلیم دی جانی چاہیے تا کہ وہ خیالات کو زیادہ بہتر وضاحت کے ساتھ پیش کر سکیں اور ادبی تجزیے کی مہارت حاصل کر سکیں۔ اساتذہ کو رول پلے، گروپ مباحثے، اوپن ہاؤس مکالمے اور انٹرویو جیسے طریقوں کا استعمال کرنا چاہیے تا کہ طلبا سوالات پوچھ سکیں اور حاضر جوابی سیکھ سکیں۔

پڑھنے کی مہارت کو فروغ دینا: طلبا کو کسی ادبی متن کا تنقیدی تجزیہ کرنے کے لیے گروپ سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دینی چاہیے۔ طلبا کو مختلف متن کی تشریح تنقیدی نقطۂ نظر سے کرنے کا موقع دیا جائے۔ بیان کردہ الفاظ اور خیالات کے اثرات سے متعلق سوالات پوچھنے کا موقع دیا جائے۔ مختلف علاقوں کی زبانوں کے ادب کو پڑھنے اور ان پر اپنے خیالات پیش کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اُن سے دو مختلف مصنفین کے ادبی کارناموں کا موازنہ کرنے جیسی سرگرمیاں کرائی جائیں۔

لکھنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینا: طلبا کو رپورٹ، مضامین، نوٹ، درخواست، خطوط، اشتہارات لکھنے کی مشق کرائی جائے۔ طلبا کو رسالے، نیوز لیٹر، اخبارات اور بلاگز میں لکھنے کی بھی ترغیب دی جائے۔ اسکرپٹ لکھ کر ویڈیو بنانے کے لیے طلبا کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ آزادانہ تخلیقی تحریر کی طرف طلبا کی رہنمائی کرنی چاہیے۔ طلبا میں ادب کے تجزیہ کی اور اس کو تاریخی اور سماجی و اقتصادی پہلوؤں سے جوڑنے کی مہارت حاصل ہونی چاہیے۔ ادبی عناصر کے ساتھ نظمیں اور کہانیاں لکھنے کی مشق کرانی چاہیے۔

بچوں کی زندگی کے تجربات: درسی مواد بچوں کی زندگی کے تجربات اور ان چیزوں سے اخذ کیا جانا چاہیے جس سے وہ لطف اندوز ہوتے ہیں اور اسے پسند کرتے ہیں۔ اسے ثقافتی، جغرافیائی اور سماجی تناظر کی بھی عکاسی کرنی چاہیے جس میں بچے کی نشو و نما ہو رہی ہے۔ مواد کو ان صلاحیتوں اور اقدار سے جوڑنا چاہیے جو طلبا کو اسکولی تعلیم کے مراحل سے گزرنے میں مددگار ہو۔

سیاق وسباق: مقامی سیاق و سباق اور واقف ماحول سے ناواقف کی طرف منتقل ہونا، سیکھنے کا ایک اہم پہلو ہے اور مواد میں سیاق و سباق کا توازن ہونا چاہیے جو بچوں کے لیے آسان ہو۔ سیکھنے والوں کی دلچسپی، عمر اور سیکھنے کی سطح کے مطابق ماحولیات، ثقافت اور روایت، ہندوستان کا علم، اقدار، صحت اور غذائیت، فنون اور جمالیات، تندرستی اور کھیل وغیرہ کا خیال رکھا جائے۔

عملی قواعد: اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ عملی قواعد کے اصولوں کی روشنی میں زبان کے اصولوں کی تدریس اور ان کی مشق کرائیں گے۔ ان میں اعراب، علامات، اردو رسم الخط میں ہکاری آوازوں کی پہچان، الف لام اور ہمزہ کا استعمال، رموز او قاف، اسم، صفت، ضمیر، جنس، تعداد، فعل اور زمانہ، مفرد اور مرکب جملے، پیراگراف، مکمل عبارت، مکالمہ، محاورے اور ضرب الامثال وغیرہ کی تدریس شامل ہو گی۔

اندازۂ قدر / تعین قدر

تدریس و آموزش کے درمیان استاد کے لیے ضروری ہے کہ طلبا کی مختلف سطح پر آموزشی صلاحیتوں کا جائزہ لیں اور اس کی جانچ بھی کریں جس سے جماعت کی کارکردگی کی مناسبت کا اندازہ ہو سکے اور اس کا بھی تعین ہو سکے کہ طلبا نے آموزش میں کس حد تک کامیابی حاصل کی ہے۔ تدریس و آموزش کے دوران جائزہ کے ذریعے طلبا کے تصورات اور صلاحیتوں کا بھی اندازہ استاد کو ہو گا اور وہ اپنے تدریسی طریقوں میں حسب ضرورت تبدیلی کر سکیں گے۔

چار ہفتوں پر مشتمل برج پروگرام کی ترتیب میں مذکورہ باتوں کا بطور خاص خیال رکھا گیا ہے۔ اس میں بعض آموزشی ماحصل کو سامنے رکھتے ہوئے مختلف قسم کی سرگرمیاں تجویز کی گئی ہیں۔ کچھ ماخذات کی بھی نشان دہی کی گئی ہے۔ سرگرمیوں میں کچھ مثالیں بھی پیش کی گئی ہیں جن کی روشنی میں دیگر سرگرمیاں انجام دی جا سکتی ہیں۔ ہر ہفتے کی سرگرمی کو ایک خاص موضوع کے تحت ترتیب دیا گیا ہے۔ جائزے کے لیے بھی کچھ اشارات دیے گئے ہیں۔ خیال رہے کہ مجوزہ پروگرام اردو آر 1 (R1) کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔

قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم کے مطابق زبان کی تعلیم کا نظام الاوقات

Week	Time Available in Hours	Monday	Tuesday	Wednesday	Thursday	Friday
Week1	4 Hr. 08 Minutes	R1+Library	-	R1+Library	-	R1+Library
		R2	R2	R3	-	R2
		-	-	R3	-	R3
Week2	4 Hr. 08 Minutes	R1+Library	-	R1+Library	-	R1+Library
		R2	R2	R3	-	R2
		-	-	R3	-	R3
Week3	4 Hr. 08 Minutes	R1+Library	-	R1+Library	-	R1+Library
		R2	R2	R3	-	R2
		-	-	R3	-	R3
Week4	4 Hr. 08 Minutes	R1+Library	-	R1+Library	-	R1+Library
		R2	R2	R3	-	R2
		-	-	R3	-	R3

ہفتہ وار مجوزہ سرگرمیاں

	استعدادات	مجوزہ سرگرمیاں
پہلا ہفتہ	نظم کی قرأت، گفتگو، لکھنا اور تخلیقی اظہار	**سرگرمی 1** 1۔ طلبا کو کوئی نظم سنائی جائے۔ مثال کے طور پر شفیع الدین نیر کی نظم 'دعا' کا انتخاب تدریسی سبق کے طور پر کیا جاسکتا ہے۔ طلبا سے اس نظم کی بلند خوانی کرائی جائے۔ نظم کی بلند خوانی کے دوران درست ادائیگی پر زور دیا جائے۔ نظم سننے اور پڑھنے کے بعد نظم کے موضوع پر گفتگو کی جائے۔ نظم کے موضوعات پر طلبا سے تبادلۂ خیال کیا جائے۔ مثال کے طور پر نظم دعا سے متعلق یہ گفتگو کی جائے کہ کس طرح ایک پر امن ماحول قائم کیا جاسکتا ہے اور لوگوں کے اطوار و عادات اور ان کے اخلاق کیسے ہونے چاہییں۔
		2۔ نظم میں جن باتوں کو پیش کیا گیا ہے اس کو نثر کی ہیئت میں طلبا سے ایک پیراگراف لکھوایا جائے۔ استاد نظم کے مفہوم کو نثر میں لکھنے میں طلبا کی مدد کریں۔ ایک دو اشعار کو نثر میں لکھ کر کے بتائیں۔ بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ زیر تدریس نظم کا کوئی اور عنوان دے سکتے ہیں۔ بچوں کے دیے گئے عنوان پر گفتگو کیجیے کہ وہ عنوان کیسا ہے۔ کیا وہ عنوانات دعا کے موضوع سے مناسبت رکھتے ہیں؟ 3۔ شفیع الدین نیر کی نظم 'دعا' کے پہلے شعر میں 'لائے' اور 'جھکائے' ہم قافیہ الفاظ آئے ہیں، طلبا کو قافیہ کی تفہیم کرائی جائے اور طلبا سے اس نظم کے دیگر اشعار کے ہم قافیہ الفاظ لکھنے کو کہا جائے۔ اسی طرح دوسری نظموں سے متعلق بھی یہ سرگرمی کرائی جائے مثلاً نظم کے اشعار میں جن قافیوں کا التزام کیا گیا ہے اس کی فہرست سازی طلبا کرکے دکھائیں۔

		4۔ طلبا سے دیگر نظمیں سنی جائیں جو ان کو یاد ہوں۔ تاکہ طلبا کے اندر نظم کے تئیں دل چسپی پیدا ہو اور وہ مزید نظمیں یاد کریں۔ طلبا سے کہا جائے کہ جو نظم انھوں نے سنائی ہے اس کو لکھ کر دکھائیں۔ طلبا کے ذریعے لکھی گئی نظم میں حسب ضرورت املا کی غلطیوں کی اصلاح کی جائے۔ بچوں کو خود سے بھی ایک نظم لکھنے کو کہا جائے۔ یہ نظم دعا کے عنوان پر بھی ہو سکتی ہے یا کسی اور عنوان پر بھی۔ 5۔ بچوں نے جو نظمیں خود لکھی ہیں ان کی اصلاح کی جائے اور ان کو ایک پوسٹر پر خوش خط لکھوایا جائے۔ انھیں کمرۂ جماعت میں چسپاں کیا جائے۔ طلبا سے کہا جائے کہ وہ ان نظموں کو ریکارڈ کر کے ویڈیو بنائیں اور دوستوں اور رشتے داروں کو بھیجیں۔ 6۔ کسی ایک نظم کو منتخب کریں اور اس کے ہر مصرعے کا الگ الگ پوسٹر بنائیں۔ تمام مصرعوں کے پوسٹر طلبا میں تقسیم کر دیے جائیں۔ اس نظم کا ایک ایسا پوسٹر بنائیں جس میں مکمل نظم لکھی ہو اور یہ پوسٹر بلیک بورڈ پر آویزاں کیا جائے۔ تمام طلبا سے کہا جائے کہ وہ نظم کے مصرعوں کی ترتیب کے مطابق ایک ایک کر کے آئیں اور پڑھ کر سنائیں اور اسی ترتیب میں کلاس میں کھڑے ہوتے جائیں۔ آخر میں مکمل نظم سب بچے مل کر پڑھیں۔ 7۔ طلبا سے کہا جائے کہ وہ گھر سے اخبار یا میگزین سے ایک نظم منتخب کر کے ایک صفحے پر لکھ کر لائیں۔ کلاس روم میں تمام نظموں کو جمع کر کے ایک باکس میں رکھا جائے اور باری باری ہر طالب علم کو بلائیں اور باکس سے ایک نظم نکال کر پڑھنے کو کہا جائے۔ اس سے طلبا دوسروں کے ہاتھ کی لکھی ہوئی تحریر پڑھنا سیکھیں گے۔ اگر نظمیں کم ہیں اور طلبا کی تعداد زیادہ ہے تو پڑھی گئی نظم کو دوبارہ باکس میں ڈال کر ملا دیا جائے۔ اس طرح تمام طلبا کو پڑھنے کا موقع ملے گا۔ اگر یہ سرگرمی ایک دن میں مکمل نہیں ہوتی ہے تو دوسرے دن بھی یہ سرگرمی کرائی جاسکتی ہے تاکہ تمام طلبا کو موقع مل سکے۔

دوسرا ہفتہ	تہوار، تبادلۂ خیال، تحریری اظہار	1۔ طلبا کو مختلف تہواروں سے متعلق پوسٹر، تصاویر یا ویڈیو دکھائی جائیں اور ان سے متعلق بات چیت کی جائے۔ ایک جماعت میں مختلف علاقوں کے طلبا ہو سکتے ہیں، ان کے علاقوں میں منائے جانے والے تہواروں سے متعلق طلبا سے گفتگو کیجیے۔ 2۔ تہوار کی مختلف قسموں پر بھی بات کیجیے اور فصلوں کے تہوار اور مذہبی تہوار کس طرح سے الگ الگ ہیں ان پر طلبا سے تبادلۂ خیال کیجیے۔ کسی تہوار مثال کے طور پر عید کے تہوار سے متعلق طلبا سے گفتگو کیجیے۔ طلبا سے بات چیت کیجیے کہ عید کیسے منائی جاتی ہے۔ عید سے پہلے رمضان کا مہینہ آتا ہے اس ماہ میں کیا کیا ہوتا ہے؟ عید کے دن کیا کیا ہوتا ہے؟ بچے عید کے دن کیا کیا کرتے ہیں؟ عید کے دن وہ کہاں کہاں جاتے ہیں؟ عید سے متعلق لفظیات جیسے عید، عید کا چاند، عیدی، سوئیاں، پکوان، فطرہ وغیرہ لکھوائیے اور ان کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ 3۔ عید کے علاوہ بچوں کو اور کون کون سے فصلوں کے تہوار پسند ہیں ان کے بارے میں ان سے مضمون لکھوائیے۔ ان مضامین میں فصلوں سے متعلق سائنٹفک باتیں بھی پیش کی جائیں اور سماجی و تہذیبی عناصر کو بھی شامل کیا جائے۔ طلبا مضمون لکھنے کے بعد اس کو کلاس روم میں پڑھ کر سنائیں۔ طلبا سے جو مضامین لکھوائے گئے ہیں انھی میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی فہرست ان سے بنوائی جائے۔ 4۔ طلبا سے کہا جائے کہ وہ اردو میں عید کارڈ بنائیں۔ ہر طالب علم اپنے دوست یا ہم جماعت طالب علم کے لیے ایک عید کارڈ بنائے۔ عید کارڈ بنانے میں استاد طلبا کی مدد کریں۔ طلبا سے کہا جائے کہ وہ اپنے گھر والوں کے لیے بھی ایک کارڈ بنائیں۔ کارڈ پر لکھی ہوئی عبارت کے جملے اور املا کی درست ادائیگی کے لیے استاد طلبا کی رہنمائی کریں اور ان کی اصلاح کریں۔

		5 ۔ تہوار کے بعد طلبا جب اسکول آئیں تو ان سے ایک مضمون لکھوائیے کہ انھوں نے تہوار کس طرح منایا؟ طلبا سے ایک کیلینڈر بنوائیں جس میں تمام تہواروں کا ذکر ہو کہ وہ کب اور کس مہینے میں منائے جاتے ہیں۔ ان تہواروں کے بارے میں چار پانچ جملوں میں وضاحت بھی شامل کروائیں۔ یہ پروجیکٹ کی شکل میں طلبا کے درمیان گروپ بنا کر کرایا جائے۔ 6 ۔ طلبا سے مختلف تہواروں کی لفظیات کی فہرست بنوائیں، طلبا ان سے متعلق تصاویر بھی بنائیں اور کچھ کٹ آوٹ بھی بنا سکتے ہیں۔ ان تصاویر اور کٹ آوٹ سے متعلق دو دو جملے بھی لکھوائے جائیں۔
تیسرا ہفتہ	کہانی سنانا، گفتگو، پڑھنا، تحریری اظہار	1 ۔ طلبا کو کوئی کہانی سنائی جائے جیسے ڈاکٹر ذاکر حسین کی کہانی 'احسان کا بدلہ احسان' پڑھ کر سنائی جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبا سے کہانی کو پڑھوایا جائے تاکہ متن خوانی کے دوران الفاظ کی درست ادائیگی کی مشق ہو سکے۔ بچوں سے کہا جائے کہ وہ کلاس میں اس کہانی کا خلاصہ اپنے الفاظ میں سنائیں۔ 2۔ بچوں سے گفتگو کی جائے کہ اس کہانی میں انھیں کیا پسند آیا؟ بچوں سے کرداروں کے بارے میں بات چیت کیجیے کہ انھیں کون سا کردار اچھا لگا اور کیوں؟ کہانی 'احسان کا بدلہ احسان' کے حوالے سے طلبا سے تبادلۂ خیال کیا جائے کہ عدل و انصاف قائم کرنے کے لیے وہ اپنے آس پاس کے ماحول میں کیا کیا کر سکتے ہیں۔ طلبا سے اس بات پر گفتگو کی جائے کہ اگر ان کے ساتھ یا ان کے کسی ساتھی کے ساتھ ناانصافی ہوتی ہے تو وہ کیا کیا کر سکتے ہیں۔ 3۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کی کہانی 'احسان کا بدلہ احسان' میں ایک لفظ 'دکان دار' ہے اس میں لفظ 'دار' لاحقہ ہے، طلبا سے 'دار' لاحقہ والے مزید الفاظ بنوائے جائیں جیسے قرض دار، عزت دار وغیرہ۔ اس کہانی میں ایک شہر کا نام 'عادل آباد' ہے۔ طلبا سے ایسے شہروں کے نام کی ایک فہرست بنوائیں جن میں 'آباد' لفظ شامل ہے۔ مزید اس کو کس طرح ادا کیا جاتا ہے اس کی طرف بھی نشان دہی کی جائے۔

4۔ طلبا سے بھی کہانیاں سنی جائیں جو ان کو یاد ہوں۔ طلبا کسی بھی موضوع یا عنوان پر کہانی سنا سکتے ہیں۔ طلبا سے کہا جائے کہ وہ بھی کوئی ایک چھوٹی سی کہانی لکھ کر دکھائیں۔ یہ کہانی عدل و انصاف کے موضوع پر بھی ہو سکتی ہے یا کسی اور موضوع پر بھی طلبا کی رہنمائی کی جائے کہ وہ اپنے آس پاس کی اشیا کے حوالے سے بھی کہانی تخلیق کر سکتے ہیں۔ طلبا کے ذریعے لکھی گئی کہانیوں میں حسب ضرورت اصلاح کی جائے۔ 5۔ اصلاح کے بعد طلبا سے کہا جائے کہ وہ اپنی اپنی کہانی کو پڑھ کر سنائیں۔ ایک بچے کی کہانی دوسرے بچے کو دے کر طلبا سے کہانیوں کے متن سے افعال کی فہرست بنوائی جائے، مزید یہ کہ وہ ماضی، حال اور مستقبل کی بھی نشان دہی کریں۔ 6۔ طلبا سے کہا جائے کہ وہ اپنی کہانی کو ریکارڈ کریں اور کہانی کے اعتبار سے تصاویر اور متعدد ویڈیو کلپ کی مدد سے ایک ویڈیو بنائیں اور اپنے رشتے داروں اور دوستوں کو ارسال کریں۔ 7۔ طلبا کے ذریعے لکھی گئی کہانیوں میں سے یا اپنی طرف سے کسی ایک کہانی کو منتخب کیجیے جس میں کردار اور مکالمے زیادہ ہوں۔ اس کے تمام کرداروں کو طلبا میں بانٹ دیں۔ ایک طالب علم کو راوی کا کردار ادا کرنے کے لیے کہا جائے۔ راوی کہانی پڑھ کر سنائے گا اور جہاں جہاں مکالمے ہیں وہ مقرر کردہ کردار والے طلبا ادا کریں گے۔ اس طرح طلبا میں کہانی سنانے اور سننے میں دل چسپی پیدا ہوگی۔		

چوتھاہفتہ	مقامات، شخصیت، گفتگو، پڑھنا، تبصرہ، تحریری اظہار	1۔ طلبا کو مختلف تاریخی مقامات کی تصاویر اور ویڈیوز وغیرہ دکھائی جائیں اور ان سے تبادلۂ خیال کیا جائے کہ وہ کون کون سی جگہوں کی سیر کر چکے ہیں۔ وہ ان کے بارے میں بتائیں مثلاً تاج محل، قطب مینار یا کوئی اور جگہ۔ 2۔ طلبا کون کون سی جگہوں پر جانا پسند کریں گے اور کیوں؟ اس پر وہ اظہار خیال کریں۔ طلبا سے کہا جائے کہ وہ ایسی جگہوں کے بارے میں چھوٹے چھوٹے پیراگراف لکھیں جہاں وہ جا چکے ہیں۔ ان مقامات کی تاریخی اور تہذیبی اہمیت پر بھی مواد اپنے مضمون میں شامل کریں۔ اپنی تحریر میں وہ اپنے تجربات بھی شامل کریں اور اپنی توقعات بھی بیان کریں۔ 3۔ طلبا سے کہا جائے کہ وہ لائبریری سے سفر ناموں کی کتابیں یا کوئی میگزین یا کوئی کہانی کی کتاب نکال کر پڑھیں اور اس کتاب کے بارے میں تحریری طور پر اپنی رائے کا اظہار کریں کہ وہ کتاب انھیں کیسی لگی۔ 4۔ طلبا سے کہا جائے کہ وہ پانچویں جماعت کے کسی بھی مضمون کی کوئی کتاب منتخب کریں اور اس کے بارے میں ایک تبصراتی تحریر لکھیں اور بتائیں کہ اس کتاب میں انھیں کیا کیا اچھا لگا اور کیوں اچھا لگا؟ 5۔ کوئی بھی ایک کتاب یا میگزین منتخب کی جائے اور الگ الگ صفحات طلبا میں تقسیم کیے جائیں اور ان سے کہا جائے کہ ان صفحات میں سے اسم اور فعل کی نشان دہی کریں۔

6۔ طلبا کو مختلف اہم شخصیات کی تصاویر دکھا کر ان کے بارے میں گفتگو کی جائے کہ ان کی شہرت اور عظمت کیوں ہے؟ ان کے کارناموں پر طلبا کو اظہار خیال کرنے کو کہا جائے۔ طلبا سے پوچھا جائے کہ انھیں کون سی شخصیت سب سے زیادہ اچھی لگتی ہے؟ ان کا آئیڈیل کون ہے؟ ان سے اس شخصیت کے بارے میں ایک مضمون لکھنے کو کہا جائے۔ 7۔ طلبا سے پوچھا جائے کہ وہ بڑے ہو کر کیا بننا چاہیں گے اور کیوں؟ پہلے وہ کلاس میں سب کے سامنے بتائیں اس کے بعد ان سے مضمون کی شکل میں لکھنے کو کہا جائے جس کا عنوان ہو ''میں ہوں.........''۔ ان مضامین کو دیواری رسالے کی شکل میں خوش خط لکھوا کر کلاس میں چسپاں کرایا جائے۔ ہر مضمون کے ساتھ اس بچے کا فوٹو بھی شامل کرائیں۔ 8۔ طلبا کو مختلف شخصیات کا کردار ادا کرنے کے لیے دیا جائے اور ان سے کہا جائے کہ وہ اس کے بارے میں چند جملے لکھیں۔ وہ اس طرح لکھیں کہ جیسے وہ شخصیت اپنے بارے میں کچھ بتا رہی ہو۔ تمام طلبا سے کہا جائے کہ وہ اس کو کلاس میں سب کے سامنے پیش کریں۔ طلبا اس شخصیت کے مطابق اپنا گیٹ اپ بھی بنا سکتے ہیں۔ 9۔ طلبا سے کہا جائے کہ وہ اپنے آس پاس کی کوئی دکان یا خاص مکان یا کوئی تاریخی جگہ کی تصویر اپنے کیمرے سے کھینچ کر لائیں اور اس تصویر کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار تحریری شکل میں کریں۔ وہ یہ بھی بتائیں کہ مشاہدے میں انھیں کیا کیا چیزیں نظر آئیں۔ وہاں اس جگہ کے تجربات کیسے تھے وہ بھی تحریر کریں۔		

وسائل: مختلف قسم کی نظمیں، کہانیاں؛ سمعی و بصری اشیا کی مختلف شکلوں میں فلم، اشتہار وغیرہ؛ اخبارات و رسائل؛ کہانیوں اور نظموں کی کتابیں؛ مختلف قسم کے پوسٹر وغیرہ۔

جائزہ/اندازۂ قدر (Assessment)

طالب علموں کی آموزشی پیش رفت	جائزہ/اندازۂ قدر کے لیے روبرک	آموزشی ماحصل
(اساتذہ تدریسی عمل کے دوران مجوزہ روبرکس کی مدد سے طالب علموں کی آموزشی پیش رفتار کو یقینی بنا سکتے ہیں اور ان کے مضبوط پہلوؤں اور کمزوریوں کو نوٹ کریں (اگر ضروری ہو) تو آموزشی خلا کو پُر کرنے کے لیے بچوں کو مدد فراہم کر سکتے ہیں۔	نظم کی قرأت، گفتگو، لکھنا اور تخلیقی اظہار	پہلا ہفتہ
	ہفتہ-1 • چار پانچ طلبا پر مشتمل کئی گروپ بنائے جائیں اور طلبا نے جو نظمیں جمع کی ہیں ان میں سے ایک ایک نظم ہر گروپ کو دی جائے اور کہا جائے کہ وہ اس نظم کے قافیے تلاش کر کے لکھیں۔ • طلبا سے کہا جائے کہ وہ اس نظم کا مرکزی خیال گھر سے لکھ کر لائیں گے۔ لہٰذا گروپ کے تمام طلبا اس نظم کو اپنی نوٹ بک میں لکھ کر لے جائیں جو ان کے گروپ کو تفویض کی گئی ہے۔ **ہفتہ-2** • طلبا کو "چھٹیاں کیسے گزاریں" کے عنوان پر ایک پیراگراف لکھنے کو دیا جائے اور کہا جائے کہ اس میں سے اسم اور فعل کی الگ الگ فہرست بھی بنائیں۔	• طلبا مختلف نظم یا کہانی کو پڑھنے یا سننے کے بعد اہم نکات کی نشان دہی کرتے ہیں اور اپنے الفاظ میں سناتے ہیں۔ • مختلف موضوعات پر مختصر کہانیاں اور نظمیں لکھتے ہیں۔ • اپنی پسند کی بہت سی کتابیں پڑھتے ہیں اور ان کے بارے میں مختصر نوٹ لکھتے ہیں۔ • طلبا مختلف موضوعات پر پیراگراف اور مضمون لکھتے ہیں۔

	ہفتہ۔3 • طلبا کو چھوٹی چھوٹی کہانیاں دی جائیں یا طلبا کے ذریعے لکھی گئی کہانیاں بچوں میں تقسیم کی جائیں اور ان سے کہا جائے کہ وہ اپنے الفاظ میں اس کا خلاصہ لکھ کر دکھائیں۔ • کہانی میں موجود کرداروں ، جگہوں اور اشیا کے نام کی فہرست بھی بنائیں۔ **ہفتہ۔4** • طلبا سے کہا جائے کہ وہ اردو کے اخبار سے اپنی پسند یا دل چسپی کے مطابق کچھ خبریں منتخب کریں اور اس کے بارے میں اپنے الفاظ میں لکھیں۔ • طلبا سے ہفتے کے شروع میں کہہ دیا جائے کہ وہ روزانہ اخبار سے دو دو تصویریں تراش کر کے لائیں۔ طلبا کو مختلف گروپ میں تقسیم کر دیا جائے اور ہر گروپ میں ایک مانیٹر متعین کر دیا جائے۔ ہر طالب علم اپنے گروپ کے مانیٹر کے پاس روزانہ تصویریں جمع کرتے رہیں۔ ہفتے کے آخری دن تمام بچے ان تصویروں کو ایک چارٹ پر چپکائیں۔ ہر گروپ کا الگ الگ چارٹ ہو۔ ہر تصویر کے نیچے تھوڑی سی خالی جگہ چھوڑیں۔ گروپ کے تمام طلبا ان تصاویر کے بارے میں چار پانچ جملے لکھ کر استاد سے جملے اور املا درست کرواکے ہر تصویر کے نیچے لکھیں اور چارٹ کو کلاس روم میں آویزاں کیا جائے۔	

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING